دار الافتاء والقضاء
الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 24700
تاریخ 3/19/2015
رابطہ نمبر
ای میل

نام جاوید احمد
پتہ انڈیا
موضوع جائز ناجائز
کاتب حبیب اللہ

مطلوب عمومی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ومغفرتہ کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام مندرجہ ذیل مسئلہ کے بارے میں اگر کسی آدمی نے کتے کے ذریعے شکار کیا ہوا جانور مرگیا تو کیا اسکا کھانا جائز ہے مدلل جواب دیں عین کرم ہوگا

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر کتا معلّم یعنی سدھایا ہوا ہو اور اس کے بھیجنے کے وقت بھیجنے والے نے اللہ کا نام بھی لیا ہو اور کتے نے شکار کو پکڑ کر کے زخمی کیا ہو اسکے بعد شکار کیا ہوا جانور مرگیا ہو اور کتے نے اس سے کچھ نہ کھایا ہو تو ایسا شکار کیا ہوا جانور حلال ہے ورنہ نہیں۔

في الهداية: واذا ارسل كلبه المعلّم او بازيه وذكر اسم الله تعالى عند ارساله فاخذ الصيد وجرحه فمات حلّ اكله (٥٠٣/٢).

وفيه ايضاً: وان خنقه الكلب ولم يجرح لم يؤكل (٥٠٧/٢).

وفيه ايضاً: فان اكل منه الكلب او الفهد لم يؤكل (٥٠٧/٢). والله اعلم

حبیب اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۱۴۳۶/۸/۱۹ھ

الجواب صحیح
بندہ ... عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ ...

دار الافتاء
نائب رئیس

11/6/15